بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۴۶

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہارشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۷۷	یکم فتح ۱۳۴۴ ہش ۷ شعبان ۱۳۸۵ھ یکم دسمبر ۱۹۶۵ء	جلد ۵۴/۱۹

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

شکریہ احباب اور درخواستِ دعا

حضرت سیّدہ بشریٰ بیگم مہر آپا صاحبہ حرم سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عزیز ترین احباب جماعت! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ،

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر جس کا کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کے مطابق واقع ہونا ایک دن مقدر تھا آپ سب میں سے ہزاروں نے خود آ کر مجھ سے تعزیت فرمائی جس کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ اسی طرح اس ضمن میں سینکڑوں تاریں، خطوط اور ریزولیوشن بھی وصول ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔

آپ سب کے اس اظہارِ خلوص و محبّت اور ہمدردی پر میرا مغموم و مہجور دل بے اختیار آستانۂ اُلوہیت پر، حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام پر ہزاروں سلام اور درود بھیجتے ہوئے، جُھک جاتا ہے ـــــ آپؑ ہی کی بدولت اللہ تعالیٰ نے اِس باہمی محبّت و خلوص کا بیج بویا ہے اور آج آپؑ ہی کی برکت سے ہر احمدی ایک دوسرے کے لئے بے لوث محبّت رکھتا ہے۔ ہزاروں ہزار سلام اُس محسن پر جس کے طفیل ہمیں یہ انعام ملا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جماعت کے ہر فرد سے اِسقدر گہری محبّت اور عشق تھا کہ بعض اوقات یہ محبّت، یہ تعلق اپنے بیوی بچّوں پر بھی سبقت لیجاتا ہوا نظر آتا۔ اِس روحانی اولاد کی فلاح و بہبود کے لئے اکثر و بیشتر مَیں نے آپ کو کرب کی سی کیفیت میں مبتلا دیکھا۔ اگرچہ میرا حال "قلبی یحزن و العین تدمع" کا آئینہ دار ہے لیکن جب مَیں آپ سب کے دُکھ کو دیکھتی ہوں تو آپ کا درد و کرب اپنے درد و کرب سے سبقت لیجاتا ہوا نظر آتا ہے۔ اُس وقت میرا دل آپ سب کے لئے شدید محبّت و رحم کی وجہ سے تڑپنے لگتا ہے۔ پھر مَیں اپنے غم کو چُھپانے کی کوشش کرتی ہوں اِس لئے کہ ہر آنے والی عزیز بہن اور بھائی کو مَیں کسی طرح تسکین دے سکوں اور ان کا حوصلہ بندھا سکوں۔ اِس سے کسے انکار کہ یہ غم اور دُکھ اپنے رنگ میں عجیب ہے جو انفرادی بھی ہے اور مجموعی بھی۔

مَیں دل سے چاہتی ہوں کہ ہر عزیز بہن اور بھائی کو ان کی ہمدردی و اخلاص کے مظاہرے پر جو اُنہوں نے اپنے تاروں اور خطوط میں کیا ہے خود انفرادی طور پر جواب دوں لیکن فی الحال ایسا کرنا میری طاقت سے باہر ہے، اِس لئے اِس نوٹ کے ذریعہ آپ سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

جماعت کا ہر فرد جو مجھے بیحد عزیز ہے اور میرے لئے قابلِ احترام ہے انشاء اللہ ہمیشہ ہی میری دُعاؤں میں مقدم ہوگا۔ آپ ہمیشہ انشاء اللہ مجھے اپنے دُکھ سُکھ میں اپنا شریک پائیں گے۔ وما توفیقی الّا باللہ۔

آج مَیں بھی اس مقدس و معصوم تعلق کی وساطت سے جو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے اور آپ کے درمیان بنا رکھا ہے آپ سب کی خدمت میں نہایت دردمند دل کے ساتھ دُعا کی درخواست کرتی ہوں۔ آپ میرے لئے دُعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ مجھے ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر گامزن رکھے۔ صحیح معنوں میں خدمتِ دین کی توفیق دے۔ مَیں اسکی مخلوق کی حقیقی معنوں میں مونس و غمخوار بنوں۔ میرا وجود نافع الناس ہو۔ میرا انجام ہر جہت سے بخیر ہو۔ اور جب میں اِس فانی دُنیا سے اُٹھوں تو اللہ تعالیٰ کے حضور اور اس کے رسولؐ اور خلفاء کے سامنے مَیں اِس حال میں پہنچوں کہ مَیں ہر لحاظ سے سرخرو ہوں۔ اللّٰھم ربنا آمین۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو۔

محتاجِ دُعائے خاص
محزون و دلفگار "مہر آپا"
۶۵/۱۱/۲۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"خفیف سی کھانسی ہے اور دانتوں میں تکلیف زیادہ ہے"

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مورخہ ۲۸ نومبر کو نماز ظہر کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک میں مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب گول بازار ربوہ کی صاحبزادی ناصرہ بشیر صاحبہ کا نکاح چوہدری رشید احمد صاحب ابن چوہدری بشیر احمد صاحب دھرم پورہ لاہور کے ساتھ چار ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا، اور مختصر خطبہ بھی ارشاد فرمایا۔

مورخہ ۲۸ نومبر کو سہ پہر حضور محترم جمعدار محمد اشرف صاحب شہید مرحوم کی صاحبزادی مسرت پروین صاحبہ کی تقریب رخصتانہ میں شرکت کی غرض سے ان کے مکان پر تشریف لے گئے۔ عزیزہ کی شادی سید مبشر احمد صاحب ابن محترم حکیم سید میر احمد صاحب صحابی ہوشیارپوری ساکن سیالکوٹ شہر کے ساتھ ہوئی ہے۔ حضور نے عزیزہ کو دعا کے ساتھ رخصت فرمایا۔

امیر ضلع مظفرگڑھ کا انتخاب زیر صدارت جناب مرزا عبد الحق صاحب امیر صوبائی انشاء اللہ ۲۰ دسمبر بروز سوموار مسجد مبارک ربوہ کے شمالی حصہ میں بعد نماز مغرب منعقد ہوگا۔ جملہ پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ ضلع مظفرگڑھ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لا کر اجلاس میں ضرور شمولیت اختیار کریں۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع مظفرگڑھ)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

امسال ہمارے جلسہ سالانہ کا انعقاد ۱۹-۲۰-۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء بروز اتوار۔ سوموار۔ منگل ہونا قرار پایا ہے۔ احباب امسال خصوصیت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ جلسہ میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ اور ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی سے شائع کیا۔

آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ جماعتی اتحاد کو قائم رکھنے کی پوری کوشش کرے

احمدی مستورات سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پہلا خطاب

حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الثالث مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۹ نومبر ۱۹۶۵ء قبل دوپہر احمدی مستورات سے ان کی بیعت لینے کے بعد حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کے گھر جو پہلا خطاب فرمایا وہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ یہ بیعت کا دوسرا موقعہ تھا جو احمدی مستورات کو دیا گیا۔

خاکسار:۔ محمد صادق سابق مبلغ سماٹرا انچارج صیغہ زود نویسی)

تشہد، تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آپ میں سے بعض بہنیں

ضرور یہ علم رکھتی ہونگی۔ اور بعض کو شائد ان تفاصیل کا علم نہیں ہوگا کہ جب ۱۹۱۴ء میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے مصلح موعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو مسندِ خلافت پر بٹھایا تو اس وقت جماعت کے بعض لوگوں میں نفاق پیدا ہوچکا تھا اور وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی پر پوری طرح اور کامل طور پر مجموعی لحاظ سے یقین نہیں رکھتے تھے۔ یعنی بعض پہلوؤں کو تو وہ مانتے تھے۔ لیکن ان دعاوی کے بعض پہلوؤں کو وہ رد کر رہے تھے اور انہیں قبول کرنے کے لئے ان کے دل تیار نہ تھے۔ گویا اس وقت اندر ہی اندر

ایک چھپا ہوا فتنہ

جماعت میں پیدا ہوچکا تھا۔

ان حالات میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس ذمہ داری کو اٹھایا۔ جو ذمہ داری کہ ایک الٰہی سلسلہ میں سب سے مشکل اور سب سے اہم ذمہ داری ہوتی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اپنے رحم سے اور اپنی محبت کے طفیل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ توفیق عطا کی کہ آپ اس فتنہ کو مٹا دیں۔ آپ نے جماعت میں ایک ایسا اتفاق، ایک ایسا اتحاد، ایک ایسی یکجہتی، ایک ایسی اخوت، اور ایک ایسی برادری قائم کردی کہ اس کا نظارہ ہمیں سگے رشتوں میں بھی نظر نہیں آتا۔ اور یہی وہ نظارہ ہے جس کے متعلق قرآن کریم نے فرمایا۔

لو انفقت ما فی الارض جمیعاً ما الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بینھم (انفال)

کہ

مسلمانوں کا جو اتحاد

آج نظر آرہا ہے۔ یہ دنیوی تدابیر کے نتیجہ میں نہیں، دنیوی کوششوں کے نتیجہ میں بھی نہیں۔ دنیا کے مال خرچ کرنے کے نتیجہ میں بھی نہیں۔ کیونکہ ساری دنیا کے سارے اموال بھی اگر خرچ کردیئے جائیں۔ تو بھی اس قسم کا اتحاد اور اس قسم کا اتفاق کسی قوم میں پیدا نہیں ہوسکتا۔ اس قسم کے اتحاد و اتفاق کے پیدا کرنے کے لئے اس مشیتِ الٰہی کی ضرورت ہے جس کا منبع آسمان ہے یعنی آسمان پر اس کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اور پھر زمین پر اس کا نفاذ ہوتا ہے، اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ولکن اللہ الف بینھم کہ خدا تعالیٰ نے خود یہ تدبیر کی کہ پھر ان کے دلوں میں اتفاق اور اتحاد پیدا ہوجائے۔

جب کسی قوم میں یہ اتفاق و اتحاد پیدا ہوجاتا ہے۔ تو پھر اس قوم کے تمام افراد کی خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں یہ ذمہ داری ہوجاتی ہے کہ وہ اس

یکجہتی کے قیام اور استحکام کے لئے

اپنی پوری کوشش صرف کردیں۔ اور اس کے واسطے ہر قربانی دینے کے لئے تیار ہوں اس اتفاق و اتحاد میں بظاہر رخنہ پیدا کرنے کے لئے بھی بعض مواقع پیدا کئے جاتے ہیں تاکہ ہمارا امتحان لیا جائے۔ ان مواقع میں سے ایک بڑا موقعہ وہ ہے جب ایک امام وقت اپنے رب کو پیارا ہوجاتا ہے۔ اور ایک دوسرے کمزور انسان کے اوپر یہ ذمہ واری ڈالی جاتی ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ دنیا کو یہ بتانا چاہتا ہے کہ دیکھو ہمارے محبوب اور تمہارے امام نے جس کے کندھوں پر ہم نے یہ بھاری ذمہ واری ڈالی تھی کس طرح اپنی قوم میں اپنی کوششوں اور دعاؤں کے نتیجہ میں اتحاد قائم کردیا ہے حتیٰ کہ وہ قوم ہر امتحان میں پوری اتری۔ اور کامیاب ہوئی۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ کے مزید فضلوں کی وارث ٹھہری

دوسری طرف

وہ دنیا کو بتانا چاہتا ہے

کہ جو کچھ ہوا وہ دراصل کسی انسان کی کوشش کا نتیجہ نہیں تھا۔ پہلا شخص جو بڑا تجربہ کار اور بڑا عالم ہوتا ہے۔ جس کے علم کا سکہ دنیا مان چکی ہوتی ہے۔ اور اس کی دُور بین نگاہیں دور دور کی باتوں کو فوراً تاڑ جاتی ہیں۔ اور جس کی حکمت عملی کا دنیا میں کوئی جواب نہیں پایا جاتا۔ خدا تعالیٰ کہتا ہے میں اسے اٹھا کر ایک ناتجربہ کار ایک بے علم اور نا اہل انسان کو اس کی جگہ بٹھاتا ہوں۔ اور پھر تمہیں دکھانا چاہتا ہوں کہ میرا یہ قائم کردہ سلسلہ اور اس کا اتحاد و اتفاق کس طرح قائم و دائم ہے۔ کیونکہ اس کی حفاظت کی ذمہ واری خود مجھ پر ہے۔ انسانی تدبیر پر نہیں۔

لیکن جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے کہ پہلے حصہ کا تعلق میرے اور آپ میں سے ہر ایک کے ساتھ ہے پس آپ میں سے ہر وہ عورت جس کے گھر میں کوئی فتنہ اور

اتحاد میں خلل

پیدا ہوتا ہے۔ اپنے خدا کے سامنے اس کی ذمہ وار ہے۔ اور اس کے متعلق اپنے رب کے حضور جواب دہ ہونا پڑیگا کیونکہ اس نے اپنے گھر کی پاسبانی نہیں کی۔

پس آپ میں سے

ہر ایک کا یہ فرض

ہے کہ اس اتحاد کو قائم رکھنے کے لئے پوری کوشش کرے۔ اور اگر ضرورت ہو تو اس کے لئے ہر قسم کی قربانی دے۔ اپنے بچوں کو اپنی بچیوں کو اور اپنے تمام رشتہ داروں کو سمجھائے کہ قوم کا اتحاد ہر قیمت پر ملحوظ رکھا جائے گا۔ اگر آپ نے اپنی ذمہ واری کو سمجھا اور اسے پوری طرح نبھایا تو انشاء اللہ تعالیٰ دنیا کی کوئی طاقت ہمارے اس اتحاد و اتفاق میں رخنہ پیدا نہ کرسکے گی۔ ہم لوگوں نے بہرحال اپنی ذمہ واریوں کو نبھانا ہے۔ ہم موسیٰ علیہ السلام کی قوم کی طرح یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ جا تُو اور تیرا رب لڑے ہم تو یہاں آرام سے بیٹھے ہیں۔

ہمیں ان

فدایانِ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کا نمونہ

دکھانا ہوگا۔ جنہوں نے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا تھا کہ ہم آپؐ کے دائیں بھی لڑیں گے اور آپؐ کے بائیں بھی لڑیں گے۔ آگے بھی لڑیں گے۔ اور پیچھے بھی لڑیں گے۔ اور دشمن کو آپؐ تک ہرگز نہیں پہنچنے دیں گے، جب تک کہ وہ ہماری لاشوں کو روندتا ہوا آگے نہ بڑھے۔

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات تو ایک اسوہ تھی ایک نمونہ تھی آپ نے

اسلام کی مکمل تعلیم

پیش فرمائی اور ساتھ ہی اس تعلیم کی اشاعت کی ذمہ واری آپؐ نے اپنے اوپر اور دیگر فدایانِ اسلام پر ڈالی۔ وہ زمانہ بیت گیا۔ اب اس آخری زمانہ میں یہ ذمہ واری حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کے متبعین پر ڈالی گئی۔ ہاں یہ ذمہ داری مجھ پر اور آپ میں سے ہر ایک پر ڈالی گئی ہے۔ اور

سیدنا المصلح الموعودؓ کا یوم وصال

ایک حیرت انگیز مشابہت

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی مقدس شخصیت بے شمار انوارِ سماوی اور فیوضِ رحمانی کا مرکز و مہبط تھی۔ یہی وجہ ہے کہ خالقِ کائنات کی طرف سے آپکو متعدد آسمانی خطابات سے نوازا گیا جن میں ایک مشہورِ عالم خطاب "فضلِ عمرؓ" بھی ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر حضور کی پیدائش سے قبل بذریعہ وحی ظاہر ہوا اور حضور نے سبز اشتہار (یکم دسمبر ۱۸۸۸ء) کے ذریعہ سے دُنیا بھر میں اس کا اعلان بھی فرما دیا۔

اس الہامی نام کے مطابق سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی مقدس زندگی میں خلیفۃ الرسولؐ سیدنا حضرت عمرؓ کے ذاتی خصائص اور عہدِ خلافت کے واقعات کا نقشہ اس طرح بار بار آنکھوں کے سامنے پھر گیا اور چشمِ فلک نے خلافتِ ثانیہ کے ان ہر دو تاجداروں میں باہم ایسی ایسی محیر العقول مشابہتیں اور مماثلتیں دیکھیں کہ ایک عالم انگشت بدنداں رہ گیا۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے جناب سیّد احمد علی صاحب مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ اور دوسرے بزرگانِ جماعت کو کہ انہوں نے اس حقیقت پر خوب روشنی ڈالی ہے اور طالبانِ حق کے لئے بہت سی ایمان افزا اور روح پرور شہادتیں پیش کر دی ہیں اور اب گویا اس مسئلہ پر دن چڑھ گیا ہے۔

بایں ہمہ میرے خیالِ ناقص میں اس عظیم الشان پہلو پر مزید تحقیقات کی گنجائش ہے اور توقع ہے کہ گہرے غور و فکر کے بعد اس پُر اسرار لقب کی اور بھی واقعاتی تعبیریں سامنے آ جائیں گی اور خدائے علیم و خبیر کی قادرانہ تجلیوں کے نئے باب کھل جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس ضمن میں حال ہی میں ایک عجیب انکشاف یہ ہوا ہے کہ جہاں حضرت فضلِ عمرؓ کی وفات ۷-۸ نومبر ۱۹۶۵ء کی درمیانی رات کو ہوئی وہاں مؤرخ اسلام علامہ ابو جعفر محمد بن جریر طبریؒ نے اپنی شہرہ آفاق تالیف طبری میں سیدنا حضرت عمرؓ کی نسبت (بعض روایات کی بناء پر) لکھا ہے کہ:-

"وَقَدْ قِیْلَ اَنَّ وَفَاتَہٗ کَانَتْ فِیْ غُرَّۃِ الْمُحَرَّمِ سَنَۃ ۲۴ھ"

(جلد ۵ صفحہ ۲۷۲۶ مطبوعہ ۱۸۹۳ء لنڈن)

(ترجمہ) یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت عمرؓ نے یکم محرم ۲۴ھ کو انتقال فرمایا۔

اب اگر تقویم ہجری و شمسی کی مستند کتابوں کا مطالعہ کیا جائے تو حساب کی رُو سے صاف کُھل جاتا ہے کہ یکم محرم ۲۴ھ کو ۷ نومبر ۶۴۴ء کا دن تھا۔

(ملاحظہ ہو "التوفیقات الالہامیہ" مطبوعہ ۱۳۱۱ھ تالیف محمد مختار پاشا مصری و تقویم ہجری و عیسوی شائع کردہ انجمن ترقی اردو پاکستان کراچی مرتبہ ابو النصر محمد خالدی صاحب ایم۔ اے عثمانیہ مطبوعہ ۱۹۵۲ء)۔

یہ حیرت انگیز مشابہت اسی حد تک ختم نہیں ہو جاتی بلکہ اس کے دو اور گوشے بھی ہیں جو اپنی ذات میں یقیناً غیر معمولی رنگ رکھتے ہیں۔

اوّل:- حضرت فضلِ عمرؓ کی طرح سیدنا حضرت عمرؓ کا وصال بھی رات کے وقت ہوا تھا جیسا کہ علامہ ابن اثیر کی تاریخ کامل (جلد ۳ صفحہ ۴۴) سے معلوم ہوتا ہے۔

دوم:- طبری کے مذکورہ صفحہ پر علامہ ابن جریرؒ نے ایک قدیم روایت درج فرمائی ہے جس کے مطابق خلیفہ ثالث حضرت عثمانؓ کی بیعتِ خلافت سوموار ("یوم الاثنین") کو ہوئی تھی۔ چنانچہ یہی وہ دن ہے جبکہ اسلام کے دورِ ثانی میں خلافتِ ثالثہ کی بیعت کی گئی اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلعتِ خلافت سے سرفراز ہوئے۔

مبارک ہیں وہ آنکھیں جنہوں نے زندہ خدا کے اس زندہ نشان کو بچشم خود مشاہدہ کیا۔ اور مبارک ہیں وہ ہاتھ جنہوں نے خدا کے مقدس خلیفہ کے دستِ مبارک پر بیعت کی کہ وہ خدا تعالیٰ کے ابدی فضلوں اور دائمی رحمتوں کے وارث ہوں گے۔ بفضلہ تعالیٰ

سو کرلیا صد کرم کن بر کسے کو نامرادیں امت
بلائے او دگراں گر کہے آفت شود پیدا

(المسیح الموعود)

اپنے محبوب آقاؓ کی یاد میں

تری تلاش، ترا انتظار ہے اب بھی
کہ بے قرار، دلِ بے قرار ہے اب بھی

وہ مے جو تُو نے پلائی تھی اپنے ہاتھوں سے
اُسی کا ذہن میں باقی خُمار ہے اب بھی

ترے لبوں سے ہمیشہ جو پھول جھڑتے تھے
اُنہی سے اپنے چمن میں بہار ہے اب بھی

ترے ہی سوزِ دروں کا یہ اک کرشمہ ہے
کہ شمعِ دینِ ہُدا تابدار ہے اب بھی

ترا ہی منتظرِ دید اے شہِ خُوباں
ترا غلام سرِ رہگذار ہے اب بھی

محبوب احسن آبادی

ہم میں سے ہر ایک نے اپنے رب سے یہ عہد باندھا ہے

کہ ہم اپنی عزتوں کو قربان کر کے، اپنی جانوں کو قربان کر کے، اپنی خواہشات کو قربان کر کے، اپنے بچوں اور بچیوں کو قربان کر کے اور ہر قسم کی قربانی دے کر اس دین کی حفاظت کریں گے۔ اور اسلام کے غلبہ کی کوششوں کو جاری رکھیں گے۔ یہ ہے ہم میں سے ہر ایک کی ذمہ داری!!!

پس اس ذمہ داری کو سمجھیں اور دل میں پختہ عہد کریں کہ خواہ کچھ ہو جائے دعاؤں کے ذریعہ اور ہر قسم کی تدبیروں کے ذریعہ

ہم قومی اتحاد کو قائم رکھیں گے

اور اس فرض کو حتی الوسع احسن طور پر نبھانے کی کوشش کریں گے جو ہم پر خدائے تعالیٰ کی طرف ڈالا گیا ہے۔

دُعا ہے

کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور آپ کو بھی توفیق عطا کرے اور ہم پر وہ تمام فضل نازل فرمائے جن فضلوں کا وارث اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود علیہ السلام کو بنایا اور جن کی بشارات آپؑ کو دی گئیں۔

آپؑ کو بہت بڑی بشارات دی گئی ہیں۔ کوشش کریں کہ آپ اُن بشارات اُن برکات اور اُن فیوض سے حصہ لے رہے ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ ہر آن آپ کی مدد کرے ہمیشہ آپکی حفاظت کرے اور ہمیشہ ہی آپ کو اپنی پناہ میں رکھے۔ اللّٰھم آمین۔

ضروری اعلان

امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر صرف اُن فوٹو گرافر صاحبان کو پنڈال جلسہ کی فوٹو لینے کی اجازت دی جائے گی جنہوں نے گزشتہ سال نظارت سے اجازت حاصل کی تھی۔ اور وہ اُن حاصل کردہ تصاویر کی دو دو کاپیاں نظارت کو فوراً مہیا کریں گے۔ فوٹو گرافر صاحبان اس وضاحت سے مطلع رہیں۔

۲۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے لئے احباب بتصدیق صدر جماعت نظارت ہذا میں جلد درخواستیں بھجوا دیں۔ مورخہ ۱۲/۱۷/۶۵ کو دفتر نظارت ہذا میں انٹرویو ہو گا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رحلت پر احمدی جماعتوں اور تنظیموں کی طرف سے

گہرے غم و الم اور تعزیت کا اظہار اور خلافت ثالثہ کی اطاعت کا اقرار

جماعت احمدیہ احمد آباد و شریف آباد

ہم ممبران جماعت ہائے احمدیہ احمد آباد اسٹیٹ ڈاک خانہ نبی سر روڈ اور جماعت احمدیہ شریف آباد ڈاک خانہ سلیم آباد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ کے لخت جگر جماعت کے امام اور خلیفہ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات حسرت آیات پر دلی رنج و غم اور قلق کا اظہار کرتے ہیں۔ حضور کی وفات سے بلاشبہ دنیا ایک عظیم اور موعود مصلح موعود سے محروم ہو گئی ہے۔

ہم اس عظیم سانحہ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان مبارک کے جملہ افراد بالخصوص سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جنات نعیم میں اپنے پیارے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو جن میں ساری جماعت کے افراد شامل ہیں دلی تعزیت فرمائے اور انہیں اس عظیم ابتلاء کے وقت ثابت قدمی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

اس موقع پر ہم اس امر کا اظہار کیے بغیر نہیں رہ سکتے کہ خلافت ایک عظیم الشان انعام الٰہی ہے۔ جو اس وقت تک مومنوں کو ملتا رہے گا۔ جب تک وہ ایمان بالخلافت پر قائم رہیں گے اور ہمارا یقین ہے کہ خلافت نہایت ضروری ہے اور عظیم برکات کی حامل ہے اور یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سلسلہ احمدیہ میں خلافت کو پھر جاری فرمایا ہے اور اس طرح ہماری تعزیت فرمائی ہے اور جماعت کو عظیم ابتلا کے وقت متحد اور متفق رہنے کے سامان بہم پہنچائے ہیں۔ ہم سب خلافت حقہ پر ایمان رکھتے ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو خلیفہ برحق یقین کرتے ہیں۔ ہم اپنی بیعت کی تجدید کرتے ہیں کہ خلافت سے وفاداری کا اعلان کرتے ہیں۔ ہماری عاجزانہ درخواست ہے کہ حضور ہماری بیعت قبول فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ہم ہیں سوگواران
ممبران جماعت احمدیہ احمد آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ نبی سر روڈ و جماعت احمدیہ شریف آباد (ڈاکخانہ سلیم آباد) ضلع تھرپارکر۔

گوبیکی

مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ گوبیکی ضلع گجرات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رحلت پر اظہار ہمدردی کرتی ہے۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے لئے بھی دعا گو ہیں کہ حضور کو بیش از بیش سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمات کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔

زعیم مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ
گوبیکی۔ ضلع گجرات

جماعت احمدیہ تو بیکی و کاموںکی ضلع گوجرانوالہ

ہم جملہ افراد تو بیکی و کاموںکی و کھوت خورد کے جملہ خورد و کلاں بالاتفاق رائے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت بابرکت میں حضرت امیر المومنین کی وفات حسرت آیات پر انتہائی تکلیف اور غم کے ساتھ اظہار تعزیت کرتے ہیں اور خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دلی دعاؤں کے ساتھ خلافت ثالثہ کی تحریری بیعت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے اور استقامت عطا فرماوے آمین ثم آمین۔

(سیکرٹری مال تو بیکی کاموںکی)

جماعت احمدیہ گوجرہ

جماعت احمدیہ گوجرہ ضلع لائل پور کا یہ ہنگامی اجلاس جہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جدائی پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ وہاں اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ پر ہزار ہزار شکر کرتا ہے جو اس نے آج سے ساٹھ سال پہلے دیا تھا کہ وہ ہمیشہ جماعت کو قدرت ثانیہ کے ذریعہ ایک ہاتھ پر جمع کرتا رہے گا اور دشمنوں کو پامال کرتا رہے گا۔

سو الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ کہ اس نے زبردست جھٹکے کے وقت ہمیں حسب وعدہ پھر سہارا دیا اور قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر کو ہمارے سامنے لا کھڑا کیا۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس امام کو صحت و سلامتی سے کام کرنے والی لمبی کامیاب زندگی عطا فرمائے۔

روح القدس اور آسمانی فوجوں سے ہر میدان میں فتح و کامیابی سے نوازے آمین

ہم اجلاس ہذا کے ذریعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ہر طرح کی تائید و حمایت کا یقین دلاتے ہیں اور عہد کرتے ہیں کہ آپ جو بھی قومی و ملی مفاد کی خاطر ہمیں حکم دیں گے ہم ہر طرح اس کی پابندی کرنا اپنا فرض سمجھیں گے۔

حضور سے بھی ہماری درد مندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عہد کو ہمیں اور ہماری نسلوں کو کماحقہ نبھانے کی توفیق بخشے آمین ثم آمین

خاکساران ممبران جماعت احمدیہ
گوجرہ۔ ضلع لائل پور

جماعت احمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کا وجود جو خدا تعالیٰ کی پاک وحی کا مظہر تھا اس کی رحمت فضل و احسان کا نشان اور فتح و ظفر کی کلید تھا۔ آہ خلافت ثانیہ کا مظہر عظیم الشان آسمانی نشان۔ آج ہم سے جدا ہو گیا ہے۔ اسلام کے اس فتح نصیب جرنیل کا نام ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تاریخ اسلام میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ ہم تمام ممبران اور ممبرات جماعت احمدیہ ناصر آباد اس عظیم صدمہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ شریک ہیں۔ حضور کی وفات حسرت آیات سے ہم ایک عظیم نافع وجود کی انفاس اور برکات سے محروم ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور اقدس کو جنت الفردوس اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہر فرد کو اس سانحہ فاجعہ پر صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمیں ان برکات سے محروم نہ رکھے جو حضور کی ذات سے وابستہ تھیں۔ آمین۔

(اراکین جماعت احمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ)

لجنہ اماء اللہ منٹگمری

لجنہ اماء اللہ منٹگمری کا یہ غیر معمولی اجلاس اپنے پیارے امام ہمام مصلح الموعود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بے حد اندوہناک وفات پر انتہائی غم و الم کا اظہار کرتا ہے۔ ہمارے دل اس عظیم صدمہ سے پارہ پارہ ہیں۔ دل سوگوار اور آنکھیں اشکبار ہیں۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غیر معمولی دعاؤں کے حامل ذریت طیبہ کے سب سے ممتاز فرد اور پیشگوئی مصلح موعود کی تمام صفات کے حامل تھے۔ آپ کے ذریعہ بیسیوں نشانات دنیا کے سامنے ظاہر ہوئے۔ آپ نے پون صدی سے زائد اپنی کامیاب زندگی میں دنیا کو بے شمار فیوض و برکات سے نوازا اور علوم و معارف سے مالا مال کیا۔ آپ کی ساری زندگی اولوالعزمی کے سانچے میں ڈھلی ہوئی تھی۔ سینکڑوں کی زندگیاں اس ایک زندگی میں جمع نظر آتی تھیں۔ آپ کے کام سورج کی طرح درخشاں ہیں جو آپ کے نام کو ہمیشہ کے لئے زندہ رکھیں گے۔

ہم اس صدمہ عظیم میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے غم میں شریک ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں۔ اور اس کے حضور دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اپنے قرب خاص سے نوازے اور اللہ تعالیٰ آپ کے مقدس وجود سے جو برکات وابستہ تھیں ان کا سلسلہ تا قیامت جاری رکھے۔ آمین

(نائب صدر لجنہ اماء اللہ منٹگمری)

درخواست دعا

محترمہ خالہ جان صاحبہ بیگم چوہدری عبد الحمید صاحب درویش قادیان کئی ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں لیکن اب طبیعت زیادہ خراب ہے۔ بے چینی بہت ہے۔ احباب کرام و درویشان قادیان دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا کرے آمین۔ لطافت ملک

بنت ڈپٹی فقیر اللہ خان صاحب ربوہ

ملک کا دفاع کرتے ہوئے ایک احمدی کی شہادت

جماعت احمدیہ کے ایک مخلص نوجوان محمد ابراہیم ولد میاں خوشی محمد صاحب آزاد کشمیر محاذ پر ملک کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم شہید کو اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مرحوم نے والدین کے علاوہ اپنے پیچھے ایک بیوہ اور ایک لڑکا چھوڑے ہیں۔ (عبد اللطیف آزاد کشمیر)

خلافت ثالثہ کے پہلے سالانہ جلسہ کی تقریب پر

تاریخ احمدیت کی چھٹی جلد شائع ہو رہی ہے

قریباً سات سو صفحات کی معرکۃ الآراء تالیف

- سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی فقید المثال قیادت میں تحریک آزادی کشمیر کے لئے جماعت احمدیہ کی پچاس سالہ شاندار خدمات کا مفصل تذکرہ
- زعمائے کشمیر کے متعدد غیر مطبوعہ خطوط و تحریرات کا عکس
- ڈوگرہ راج کے خونی مظالم کی تصاویر
- اور آل انڈیا کشمیر کمیٹی نیز آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے ارکان اور فرقان بٹالین کے مجاہدوں کے نایاب و نادر فوٹو۔

احباب جماعت یہ پڑھ کر محسوس مسرت محسوس کریں گے کہ محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے تاریخ احمدیت کی **چھٹی جلد** جلسہ سالانہ پر شائع ہو رہی ہے۔ یہ جلد خلافت ثالثہ کے عہد مبارک کے ایک نہایت اہم اور انقلابی دور پر مشتمل ہے۔ یہ وہ دور ہے جس کے پہلے حصہ میں سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی ذات مقدس سے اسلام کی ترقی و سربلندی، جماعت احمدیہ کی تنظیم و اصلاح اور متحدہ ہندوستان کے مسلمانوں کے سیاسی حقوق کی حفاظت کے بے نظیر اور زریں کارنامے ظہور میں آئے اور حضور نے کانگرس کے متعدد ہندو لیڈروں کی زبردست مخالفت اور مزاحمت کے طوفانوں میں مسلم مفادات کی خاطر ایک چومکھی علمی و قلمی جنگ لڑی جس پر اس زمانہ کے مسلم پریس اور مسلم عمائد نے زبردست خراج تحسین ادا کیا۔

اس دور کا دوسرا حصہ جماعت احمدیہ کی ان پچاس سالہ جلیل القدر سنہری خدمات اور کارہائے نمایاں پر مشتمل ہے جو اس نے اپنے محبوب امام اسیروں کے رستگار" سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی آسمانی قیادت میں تحریک آزادی کے سلسلہ میں انجام دیں۔ تاریخ سلسلہ احمدیہ بلکہ تاریخ آزادی کشمیر کا یہ حصہ اب تک محض ایک اجمالی اور نامکمل خاکہ کی صورت میں تھا۔ مگر الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ تاریخ احمدیت کی جلد ششم کے ذریعہ سے اس کے سینکڑوں محیر العقول اور نہایت اہم واقعات منصۂ شہود پر آ رہے ہیں۔ علاوہ ازیں شاعر مشرق علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب، شیر کشمیر شیخ محمد عبد اللہ صاحب، جناب غلام محمد صاحب بخشی سابق وزیر اعظم کشمیر (مقبوضہ) رئیس الاحرار جناب چوہدری غلام عباس صاحب اور جناب احمد یار صاحب دولتانہ جیسی ممتاز شخصیتوں کے اصل خطوط کے عکس بھی اس کی زینت ہیں۔ کتاب کے فاضل مؤلف نے اس بلند پایہ تصنیف کی ترتیب و تسوید پر قلم اٹھانے سے پیشتر پاکستان اور ہندوستان کی بعض اہم لائبریریوں سے استفادہ کر کے قدیم و جدید لٹریچر کی وسیع پیمانے پر چھان بین، تحقیق و تفحص اور ورق گردانی کی ہے اور حتی الوسع کوشش کی ہے کہ جو کچھ لکھا جائے ابتدائی ماخذوں کے پیش نظر غیر جانبدارانہ رنگ اور محققانہ انداز میں لکھا جائے۔ اور تحریک حریت کا کوئی اہم اور ضروری گوشہ نظر انداز نہ ہونے پائے۔

اس کتاب کو یہ فخر بھی حاصل ہے کہ اس میں پہلی بار سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ان تاریخی خطوط کا مجموعہ شائع کیا جا رہا ہے جو حضور نے ۱۹۳۱ء اور اس کے بعد اپنے قلم مبارک سے تحریر فرمائے اور جو مطبوعہ صورت میں ریاست جموں و کشمیر میں تقسیم کئے گئے اور ان سے تحریک آزادی کو غیر معمولی تقویت حاصل ہوئی۔ یہ خطوط بلا مبالغہ تحریک آزادی کا سنہری باب، سیاسی فہم و تدبر کا بے مثال نمونہ، اور اسلامی فکر و بصیرت کا شاہکار اور اہل کشمیر اور اہل پاکستان دونوں کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں جن کی افادیت ضرورت اور عظمت و اہمیت زمانہ کے گزرنے کے ساتھ ساتھ لمحہ بلمحہ بڑھتی رہے گی اور دنیا کو ہمیشہ اندازہ ہوتا رہے گا کہ اس عظیم شخصیت کے دل میں اہل کشمیر کی محبت و الفت کا کتنا زبردست اور بے پناہ جذبہ موجزن تھا۔

المختصر "تاریخ احمدیت" کی یہ نئی جلد عہد حاضر کی ایک لاجواب کتاب ہے۔ جس سے ہمارے قومی و ملی لٹریچر میں شاندار اضافہ ہوا ہے۔ لہذا نہ صرف احباب جماعت بلکہ تحریک آزادی کشمیر سے دلچسپی رکھنے والے ہر پاکستانی کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے ——— (کتاب کی اجمالی فہرست کے لئے کسی اگلی اشاعت کا انتظار فرمایئے)

ابو المنیر نور الحق
مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ——— ربوہ

تبصرہ

میں احمدی کیوں ہوا؟

مکرم شمشیر خان صاحب جونیئر کلرک دفتر اصلاح و ارشاد نے اپنی سرگذشت قبول احمدیت کا بزرگان سلسلہ کے قیمتی مشوروں اور ہدایت کے مطابق دوسرا ایڈیشن "میں احمدی کیوں ہوا" کے نام سے مزید اضافوں کے ساتھ شائع کیا ہے اس کتاب میں سرگذشت قبول احمدیت کے علاوہ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ مسئلہ وفات مسیح ناصری علیہ السلام مسئلہ ختم نبوت بھی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ کتاب ۱۲۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ شروع میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے فوٹو بھی شامل ہیں۔ بیس نظمیں بھی ہیں۔ کتاب سفید کاغذ کونا فلی پر چھپی ہے۔ اور تبلیغی اغراض کے لئے یقیناً مفید ہے۔

قیمت ایک روپیہ فی کاپی
مصنف سے طلب فرمائیں۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری والدہ صاحبہ بواسیر سے سخت بیمار ہیں۔
۲۔ نیز میرے ماموں جان شیخ عبد الخالق صاحب کراچی بیمار ہیں
(محمد اسحٰق سکھر)

۳۔ میاں محمد علی صاحب سابق پریذیڈنٹ ضلع گوجرانوالہ پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ جو کہ بائیں جانب ہونے کی وجہ سے زیادہ تشویشناک ہے۔
عبد الرحیم امیر جماعت احمدیہ گھسیٹ پور۔ ضلع لائل پور

۴۔ میرے والدین جو مختلف عوارض میں مبتلا ہیں اور میری ہمشیرہ عزیزہ رفیعہ رشدہ کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(والدہ زرتشت منیر احمد۔ ربوہ)

۵۔ خاکسار کی بیوی کچھ عرصہ سے بیمار ہے۔
محمد شریف ریٹائرڈ ڈپٹی پوسٹ ماسٹر پشاور یونیورسٹی

۶۔ میں کچھ عرصہ سے بیمار اور پریشانی میں مبتلا ہوں۔ (منشی) محمد اسمٰعیل چنیوٹ

احباب ان سب احباب کے لئے دعا فرماویں۔

چندہ جلسہ سالانہ

اب جلسہ سالانہ کے انعقاد میں بہت تھوڑا عرصہ رہ گیا ہے۔ اور اس کے انتظامات کیلئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ اس وقت تک چندہ جلسہ سالانہ کی جو رقم وصول ہوئی ہے۔ وہ اخراجات کے کسی حصہ کے لئے بھی کفایت نہیں کر سکتی۔ پس تمام جماعتوں کے عہدہ داروں سے التماس ہے کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے اپنی جدوجہد کو اور تیز کریں اور کوشش کریں کہ جلسہ سے پہلے پہلے ہر جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ پورا ہو جائے۔

امسال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تحریک فرمائی ہے کہ احباب پہلے سے بھی زیادہ تعداد میں جلسہ میں شامل ہوں۔ چنانچہ اخراجات کے لئے بھی زیادہ رقم کی ضرورت ہو گی۔ پس کوشش کی جائے کہ

ا۔ کوئی دوست اس کارِ خیر کے لئے چندہ ادا کرنے کے ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔

ب۔ ہر دوست سے پوری شرح سے چندہ وصول کیا جائے اور جو ایک ماہ کی آمد کا دسواں حصہ یا سالانہ آمد کا ۱/۱۲۰ حصہ ہے۔ اور

ج۔ صاحبِ استطاعت احباب سے پندرہ فیصدی تک وصولی کی جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"پس جہاں میں سب کمیٹی کی یہ تجویز منظور کرتا ہوں کہ آئندہ جلسہ سالانہ لازمی ہو گا وہاں بجائے پندرہ فیصدی کے میں دس فیصدی مقرر کرتا ہوں۔۔ مگر دس فیصدی چندہ کا یہ مطلب نہیں کہ جو پندرہ فیصدی دے سکتا ہے وہ بھی نہ دے۔ جو شخص پندرہ فیصدی چندہ دیتا ہے اس کا اجر خدا کے پاس ہے اور ہم اسکے اجر کے راستہ میں روک نہیں بن سکتے۔ پس اس شرح میں اگر کوئی شخص خوشی سے زیادتی کرنا چاہے تو وہ ہر وقت کر سکتا ہے لیکن وہ لوگ جو دس فیصدی چندہ نہیں دیتے انہیں ہم مجبور کریں گے کہ وہ دس فیصدی چندہ ضرور دیں۔" (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۸ء)

(ناظر بیت المال ربوہ)

مؤثر علاج

مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا (پائیوریا) دانتوں کا ہلنا، دانتوں کی میل، ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا اور منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے

ناصر دواخانہ کا تیار کردہ اکسیر پائیوریا

استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ پچاس پیسہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ماہنامہ تحریک جدید

اگر آپ اپنے انگریزی دان احباب کو حضرت امیر المومنین المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے وصال کی خبر اور انتخابِ خلافتِ ثالثہ کی ضروری اور اہم تفاصیل سے آگاہ کرنا چاہتے ہیں تو ماہنامہ "تحریک جدید" منگوائیے۔ اس پرچے کا ایک حصہ اردو میں چھپتا ہے اور ایک انگریزی میں سلسلہ احمدیہ کی طرف سے مرکز سے صرف یہی ایک ایسا رسالہ چھپتا ہے جو بیک وقت اردو دان اور انگریزی دان اصحاب کے لئے دلچسپی کا باعث بن سکتا ہے۔

ایجنٹس کو معقول کمیشن دیا جاتا ہے۔

مینیجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریک جدید

لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں

(ارشاد گرامی حضرت مسیح موعودؑ)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب ۱۹-۲۰-۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء

میں شمولیت و واپسی کے لئے

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ۲۶- دی مال لاہور

جسے اپنے دس سالہ عرصہ قیام میں ہمیشہ جماعتی خدمت کرنے کا فخر حاصل رہا ہے

کو

خدمت کا موقع دیں۔ یہ آپ کی اپنی کمپنی ہے

ہمارا نصب العین

• پابندیٔ وقت • آپ کی خدمت و حفاظت

(مینیجر)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار۔ کیل۔ پڑتل چیل کافی تعداد میں موجود ہے،
ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں،

گلوب ٹمبر کارپوریشن — ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون نمبر ۶۲۶۱۸
سٹار ٹمبر سٹور — ۹۰ فیروز پور روڈ لاہور
لائل پور ٹمبر سٹور — راجباہ روڈ لائل پور فون ۳۸۰۸

کیل چھائیوں۔ پھوڑے پھنسی خارش اور الرجی بیماری کے لئے
برناف کریم فی ٹیوب ایک روپیہ ۲۵ پیسے تیار کردہ:۔ **اوپل کیمیکل انڈسٹریز** رجسٹرڈ۔ گجرات
طبیب دوست نمونہ کے لئے تحریر فرمائیں

چھپائی کے نرخوں میں خاص رعایت
اشتہار ۱/۲ ۲ روپے ہزار
علاوہ ازیں ہر چیز کی چھپائی واجب نرخوں پر کی جاتی ہے۔
جواب کے لئے جوابی کارڈ بھیجیں۔
نور پرنٹنگ ایجنسی چوک نسبت روڈ لاہور،

تریاق نسواں
اٹھرا کی گولیاں
اور
اولاد بھی نرینہ ہوتی ہے
اب تک سینکڑوں نے فائدہ اٹھایا ہے، نیز
عورتوں کی پوشیدہ امراض
جو پیچیدہ ہوں
کے لئے حقیقت لکھیں یا جلسہ سالانہ پر خود ملیں
احمدیہ دواخانہ متصل ٹی آئی پرائمری سکول ربوہ

جملہ حقوق محفوظ

مایوس العلاج مریضوں کیلئے خوشخبری

اللہ تعالیٰ کے رسول مقبول محمد مصطفیٰ صلعم نے فرمایا لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ ۔ یعنی ہر مرض کی دوا ہے چنانچہ ان کو خواہ کیسا تکلیف دہ مرض ہو اس کو لاعلاج سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ اس مرض کا صحیح علاج تلاش کرنا چاہیئے بفضلِ خدا ہمارے ہاں مندرجہ ذیل دوائیں مل سکتی ہیں اگر آپ حاجتمند ہوں تو منگوا کر ضرور فائدہ اٹھائیں

دوائے قبض دائمی	۲ روپے	دوائے پائیوریا	۲ روپے
دوائے بواسیر خونی	۳	دوائے ضعف جگر	۳
دوائے خارش	۳	دوائے گنٹھیا	۳
دوائے بہرہ پن	۴	دوائے دمہ	۴
دوائے کمزوری نظر	۵	دوائے موتیا بند ابتدائی	۵
دوائے ذیابیطس	۹	دوائے پتھری	۹
دوائے تپ دق (ٹی بی)	۱۰	دوائے پاگل پن	۱۰
دوائے تلی	۳	دوائے سنگرہنی	۳

دوائے امراض مخصوصہ مردان ۔ ۲۲
نوٹ:۔ فرمائش کے ساتھ اپنے حالات بھی لکھیں۔
حکیم مخدوم الطاف احمد اکمل الطب والجراحت
دواخانہ فضل ۔ میانی ۔ (ضلع سرگودھا)

ہوالشافی
طاقتور دوائیں TONICS

بے بی ٹانک کمزور اور سوکھے بچوں کے لئے ۔۔ ۳
برین ٹانک دماغی تھکان اور حافظہ کی کمزوری کیلئے ۔۔ ۳
جنرل ٹانک دماغی اور اعصابی کمزوری کے لئے ۔۔ ۴
سپیشل ٹانک جسمانی کمزوری اور کمی خون کیلئے ۔۔ ۵
سپیشل کورس خاص کمزوری کا خاص علاج ۔۔ ۱۰
ری جووی نیٹنگ کورس
(REJUVENTING COURSE)
سپیشل کورس سے بھی بہترین نسخہ ۔۔ ۳۰
سپیشل ری جووی نیٹنگ کورس ہمارا آخری نسخہ ۔۔ ۵۰
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی ۲۵ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

افروڈورا

جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی، کام کرنے کو جی نہ چاہنا، ذہنی کھچاؤ چڑچڑاپن، جلد غصہ آجانا، ذہنی انتشار، جلد تھک جانا بے حد کمزوری۔ مردانہ بانجھ پن،

کیلئے

جرمنی کی بنی افروڈورا گولیاں بے حد مفید ہیں، استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔ ۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصولڈاک پندرہ روپے،

شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات چوک میو ہسپتال لاہور۔ فون نمبر ۶۳۶۹۳/۳۲۱۱

ہر قسم کا کپڑا، کینوس کے ٹرنک، سوٹ کیس، ہولڈ آل، ہینڈ بیگ، سامان سیڈلری، سفر کی ضروریات کا سامان اور جہیز میں دینے والے تحائف وغیرہ خریدنے کے لیے ہمارے شوروم میں تشریف لائیں،
ایم الٰہی بخش حسین بخش۔ ۱۳۱۔ انار کلی۔ لاہور

تریاقِ چشم رجسٹرڈ کی خاص تاثیر

میں خود بھی حیران ہوں اور نہ ہی موجد کا دعویٰ ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا شہرہ تریاق چشم بس سالہ کُکرے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے چوہدری نصیر احمد صاحب گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ پھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب آف ملتان تحریر فرماتے ہیں پانچ تولہ تریاقِ چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمائیں پھر سید طیب شاہ صاحب الہندی ڈی جی خان ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں ملم شیشیاں تریاقِ چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمائیں۔ اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککروں کو زائل کرتا ہے سُرخی کو اندر ہو یا باہر کاٹ دیتا ہے، زخم، خارش، دھند، گیہ گونہ، تر کی، روشنی میں آنکھ نہ کھلنا اور مطالعہ سے محروم رہنا، سب کے لئے بے حد مفید ہے۔ چالیس سال کے دوران میں اسسٹنٹ کیمیکل ایگزیمنر صاحب اور دیگر نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے۔ خدمتِ خلق کے پیش نظر قیمت دی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی۔ قیمت ۵ روپے تولہ ہے (نوٹ:۔ اب کوئی صاحب سابقہ پتہ گڑھی شاہدولہ ضلع گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں)

المشتہر: مرزا محمد شریف بیگ مینجر تریاقِ چشم حویلی منصف نزد سول ہسپتال چنیوٹ ضلع جھنگ

ایک احمدی طالب علم کی نمایاں کامیابی

خاکسار کے لڑکے عزیزم کریم اللہ عبد زیدی نے لوٹس ول ریاست کنٹکی امریکہ سے اطلاع دی ہے کہ ان کو PHARMACOLOGY میں PH. D. کے پہلے سال کے امتحانات میں اعلیٰ اور نمایاں کامیابیوں کی بنا پر یونیورسٹی کی طرف سے انہیں G. D. H. AWARD FOR 1965-66 دیا گیا ہے، اور تمام یونیورسٹی کے FOREIGN STUDENTS میں سے یہ ایوارڈ صرف انہی کو ملا ہے جو نہایت ہی شاندار اور اعلیٰ کامیابی ہے اور یہ محض خدا تعالیٰ کے فضل اور احباب جماعت کی مخلصانہ دعاؤں کا نتیجہ ہے اس لئے موصوف نے اپنے خط میں یہ درخواست کی ہے کہ "الفضل" میں مزید دعاؤں کے لئے اعلان کروا دیا جائے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو تمام آئندہ امتحانات میں بھی محض اپنے فضل و کرم سے اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے آمین

(خاکسار صوفی خدا بخش انسپکٹر وقف جدید ۔ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

مرض اٹھرا کی مشہور دوا حب اٹھرا رجسٹرڈ۔ نصف صدی سے استعمال ہو رہی ہے مکمل کورس پونے چودہ روپے ۱۳/۷۵ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

چندہ مسجد ڈنمارک اور خواتین جماعت احمدیہ کا فرض

از حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ :-

الحمدللہ ثمّ الحمدللہ مسجد ڈنمارک کے لئے ۲۲ نومبر تک دو لاکھ ستائیس ہزار چار سو روپے کے وعدے آ چکے ہیں اور ایک لاکھ بہتر ہزار سات سو روپے کی رقم وصول ہو چکی ہے۔

جلسہ سالانہ ۱۹۶۴ء میں اللہ تعالیٰ کی توفیق سے میں نے جماعت کی خواتین کے سامنے یہ تجویز رکھی تھی کہ ہم حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کے پچاس سالہ کامیاب دورِ خلافت کے پورا ہونے پر خدا تعالیٰ کے حضور اظہارِ تشکر کے طور پر یورپ کے ایک ملک ڈنمارک میں اپنے چندہ سے مسجد تعمیر کروائیں۔ بہنوں نے اس مسجد کے لئے جس جس رنگ میں قربانی کا مظاہرہ کیا وہ تاریخی حیثیت رکھتا ہے اور اس کی نظیر سوائے قرونِ اولیٰ کی صحابیاتؓ کے اور کہیں نہیں ملتی۔

مسجد کی بنیاد ماہ ستمبر میں رکھی جانی تھی مگر بعض ناگزیر مجبوریوں کے باعث ابھی تک رکھی نہیں جا سکی۔ اب عنقریب رکھی جائے گی لیکن اس سے پہلے ضروری ہے کہ ہم مسجد کے لئے جتنی رقم ضروری ہے اس کو پورا کر لیں تاکہ مسجد کی تعمیر میں دیر نہ ہو۔

اب جب کہ خدا تعالیٰ کی مشیت کے ماتحت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نورانی وجود ہم سے جدا ہو گیا ہے ہم پر اور بھی بھاری ذمہ داری آ پڑی ہے کہ ہم اس عہد کو جو ہم نے حضورؓ کے ہاتھ پر کیا تھا کہ ہم اسلام کے جھنڈے کو تا قیامت اونچا رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتی چلی جائیں گی پورا کریں۔ دجالیت پر آخری ضرب لگانے کے لئے ضروری ہے کہ یورپ کے کونے کونے میں مساجد تعمیر ہوں۔ اس مسجد کی تعمیر تو ابھی صرف ایک نشانِ راہ ہے۔ اے میری پیاری بہنو! جن کے دل حضور مصلح موعود کی یاد میں تڑپ رہے ہیں۔ حضورؓ کی محبت اور حضورؓ سے عقیدت آپ سے قربانی کا مطالبہ کرتی ہے کہ حضورؓ کے جاری کردہ مشن کو پورا کرنے کے لئے آپ اپنی جان و مال کی پرواہ نہ کریں۔ اور سب کچھ اسلام کے لئے قربان کر دیں۔ گو گیارہ ماہ میں چندہ کی وصولی خوشکن ہے لیکن ابھی ہمیں اس سے دگنی رقم کی ضرورت ہے یعنی تین لاکھ روپے کی۔ جو بہنیں چندہ دے چکی ہیں وہ اپنے اخراجات میں کمی کر کے اپنے وعدہ جات میں اضافہ کریں۔ اور جن بہنوں نے ابھی تک اپنا چندہ ادا نہیں کیا وہ جلد از جلد ادائیگی کی کوشش کریں۔ لجنات کی عہدہ داران کا فرض ہے کہ وہ اپنی اپنی لجنات کا جائزہ لیں کہ کوئی بہن ایسی تو نہیں رہ گئی جس نے اس نیک کام اور سعادت میں حصہ نہ لیا ہو۔ اسی طرح مربیان سلسلہ کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ وہ دیہات میں بار بار اس تحریک کو پیش فرماتے رہیں اور مستورات کو اس تحریک میں شامل کر کے مطلع فرمائیں۔

خاکسار

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

سٹیج ٹکٹ کے لئے درخواستوں کی آخری تاریخ

جلسہ سالانہ کے موقع پر جو دوست سٹیج کا ٹکٹ حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواست مع حلقہ کوائف و وجہ استحقاق اور تصدیق و سفارش امیر یا پریذیڈنٹ جماعت دس دسمبر تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں بعد میں آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

(ناظم اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

دورہ انسپکٹر انصار اللہ

مکرم چوہدری محمد یعقوب خان صاحب انسپکٹر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ ضلع سرگودھا کی مجالس انصار اللہ کا دورہ کر رہے ہیں۔ عہدیداران اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ ان سے تعاون فرما کر ممنون فرما دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

عشرہ تربیت

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ یکم دسمبر سے دس دسمبر تک عشرہ تربیت منا رہی ہے۔ جملہ خدام اور اطفال پوری کوشش کے ساتھ اس عشرہ کو کامیاب بنائیں۔

(ناظم شعبہ تربیت)

اعلان

جلسہ سالانہ کے موقع پر دکان لگانے کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظارت امور عامہ کے توسط سے افسر صاحب جلسہ سالانہ کو دس دسمبر تک بھجوا دیں۔ اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہ کیا جا سکے گا۔ درخواست میں مندرجہ ذیل تفصیل درج ہونی ضروری ہے :-

(۱) دکان کے مالک یعنی درخواست دہندہ کا نام (۲) دکان کس چیز کی ہوگی۔ (۳) اشیاء کی قیمتوں کی فہرست۔ (۴) دیگر تفصیلات اگر کوئی ہوں۔

نوٹ : احباب مطلع رہیں کہ حسب فیصلہ نظارت اصلاح و ارشاد سگریٹ کی دکان لگانے کی اجازت نہ ہوگی۔

(عبد الرزاق۔ منتظم بازار جلسہ سالانہ)

درخواست دعا

مکرم مولوی محمد اشرف ناصر مربی رحیم یار خاں کی اہلیہ صاحبہ زچگی کے بعد سے بعارضہ فالج جو دائیں طرف ہے اور اب اس کا اثر زبان پر بھی ہے، بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب درد دل سے دعا فرما دیں۔ اسی طرح مولوی صاحب کے والد صاحب بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے بھی دعا کی جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

ربوہ کے دکانداروں کی اطلاع کے لئے

ربوہ کے مستقل دکاندار جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنی دکان کو بڑھانا چاہتے ہوں یا کسی اور چیز کی دکان لگانا چاہتے ہوں ان کے لئے بھی افسر صاحب جلسہ سالانہ سے اجازت لینا ضروری ہے

(منتظم بازار جلسہ سالانہ)

وقف جدید کے نئے مراکز

جلسہ سالانہ کے معاً بعد آئندہ سال کے لئے معلمین کی تقرریوں اور تبدیلیوں وغیرہ پر غور کیا جائے گا۔ ایسی تمام جماعتیں جو اپنے ہاں وقف جدید کا مرکز قائم کرنا چاہتی ہیں وہ مہربانی فرما کر جلد از جلد اپنے کوائف سے مطلع کریں ورنہ سال کے دوران میں ایسی درخواستوں پر غور بہت مشکل ہوتا ہے

مرکز وقف جدید کھولنے کے استحقاق کے لئے مندرجہ ذیل امور مدنظر رکھے جاتے ہیں :-

۱۔ وقف زمین :- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کے مطابق جو دیہات دس ایکڑ یا زائد زمین وقف [illegible] سمجھا جائے گا اس میں ایسی زمین شمار نہیں ہوگی جو بنجر اور بے کا[illegible]

۲۔ عارضی مراکز :- اگر زمین وقف نہ ہو [illegible] وقف جدید کے علاوہ قیام مراکز کے سلسلہ میں اوسطاً دس [illegible] دینے کا وعدہ کریں ان کے ہاں بھی عارضی مرکز کھولا جا سکتا ہے [illegible] ادا کرتے رہیں۔

۳۔ ایسی جماعتیں جو نامساعد حالات کی وجہ [illegible] ادا نہیں کر سکتیں مگر تربیت یا ارشاد کے لحاظ سے غیر معمولی تو[illegible] توفیق مدنظر رکھا جاتا ہے۔

(۱) ایسی جماعت جو نئی قائم ہوئی ہو اور احمدیت کے [illegible] ل بھی ابتدائی عرصہ کے لئے مرکز کھولا جا سکتا ہے۔

پس ان امور کو مدنظر رکھتے ہوئے امراء و صدر صاحبان اپنے مطالبات ارسال فرمائیں۔

(ناظم ارشاد۔ وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

82/8
مکرم ... صاحب [illegible]
... ملتان [illegible]